Prof.(Dr). S. K. Jabeen

Head of Dept ,Urdu

Rohtas Mahila College,   Sasaram

Topic: Mir Taqi Mir Ki Shayri

[Urdu Hon's B. A.,   Part-I,]

Scanned with CamScanner

7.7.20

R.M.C. Sas
Name - Dr. S.K. Jabeen
Dept. Urdu.

B.A.I
Topic.

میر تقی میر کی شاعری

میر تقی میر اردو میں اپنی پرسوز غزلوں کے سبب شہنشاہ تغزل کہے جاتے ہیں انہوں نے دوسری اصناف سخن پر بھی طبع آزمائی کی ہے لیکن ~~~~ ان کی طبیعت کا اصل رنگ غزلوں میں ہی نکھرتا ہے۔ میر ~~1722~~ء میں اکبرآباد یعنی آگرہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دہلی میں گذاری، حالات کے ہاتھوں ہمیشہ پریشان رہے۔ ذاتی غموں نے کبھی چین سے نہیں بیٹھنے دیا۔ مرتبہ وظیفہ برابر ملتا رہا مگر انہیں عمر بھر اپنی ناقدری کی شکایت رہی۔ آخر کار دہلی کی تباہی کے بعد لکھنؤ کا راستہ لیا وہاں کے ایک مشاعرے میں اپنا تعارف کراتے ہوئے جو قطعہ پیش کیا تھا۔ وہ بہت مشہور ہے۔

کیا بود و باش پوچھو ہو پورب کے ساکنو
ہم کو غریب جان کے ہنس ہنس پکار کے
دلی جو ایک شہر ~~تھا عالم~~ تھا عالم میں انتخاب
رہتے تھے منتخب ہی جہاں روزگار کے
جس کو فلک نے لوٹ کے برباد کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اسی اجڑے دیار کے

میر کے اشعار شدت جذبات اور تاثیر کے ~~اعتبار سے~~ اعتبار سے ان کے دوسرے شعروں سے بہتر ہیں۔ سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی ہیں۔ ان غزلوں کا انداز بیان ہے۔ بے حد سلیس اور رواں ہے۔

Scanned with CamScanner

کہا جاتا ہے کہ میر کی شاعری میں رنج و غم کی جو فراوانی ملتی ہے وہیں وہ ان کے ذاتی حالات کے علاوہ ان کے عہد کی بھی دین ہے۔ اس وقت جو لوٹ کھسوٹ کا تجارت تھی۔ اس کا اثر میر پر ہونا لازمی تھا۔

میر کی غزلوں سے زیادہ ان کی مثنویوں میں اس تباہی و بربادی کے اثرات نمایاں ہیں۔ دہلی کا بار بار اجڑنا یہاں کے مکینوں کا گھر سے بے گھر ہونا شریفوں کا ستایا جانا، عوام کو لوٹنا اور بے عزت کرنا، یہ ایسی باتیں تھی جن میں سے بیشتر سے میر واقف تھے۔ اس لیے ان کی شعروں میں ہمیشہ مطالعہ میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ میر کا ذاتی غم تھا۔ بچپن میں ہی یتیم ہوگئے۔ اور جن لوگوں نے پرورش کی انہوں نے بھی کبھی وہ محبت نہیں دی جو اعتماد اور حوصلے کو بڑھاوا دیتا ہے۔ ایک روایت کے مطابق خالہ زاد بہن سے عشق اور پھر اس میں ناکامی کا داغ بھی۔ میر کی زبوں حالی کا سبب بنیں۔ دل خون ہوا تو شعروں میں درد و غم ابھر آیا۔ ان کی غزلیں ایک ماتم کدہ بن گئیں۔ جن میں محبت کے مارے ہوئے بیشتر لوگ اپنی اجڑی ہوئی زندگی کی پرچھائیاں دیکھتے ہیں۔ یہی میر کی مقبولیت کا سبب ہے میں ہمارا کمال یکساں طور پر بہت چسپاں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میر غزل گو شعراء میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔